

(جسٹر فیر ایل ۷۷)

Digitized by Khilafat Library

تو یک باش برادر هزار از کس پاک



ایمیر شیخ میرزا علی قزوینی

ایده شریعتی و سیاسی

قادیان دارالامین والا مان مورخہ ۱۲۹۹ھ

سکیشن لی جاوے گی۔

۲- ریشی از بند چرخه یک بند دیگر بر تسمه از برقیته کرد و از بند
از تسمه یک بند دیگر بر تسمه یک بند دیگر بر تسمه یک بند دیگر
تسمه یک بند دیگر بر تسمه یک بند دیگر بر تسمه یک بند دیگر

۳۔ زیورات میں وہ جسے جو قسم کے پیاہیں وہ الگ کیے جائیں گے۔
۴۔ مہیا کی کاٹھم ہر ایک قسم کا۔

۵۔ ہر چیز سے پہلے اس کے آئینہ کا فیروپہ کیسٹن کے لئے لود دیا
ہو گا۔

یہاں سے جہاں اس کا سفر کو پتا لاؤ گا وہ یہ جھپیں۔ یہ باہمی فائدہ کیلئے
 کو لایا گیا ہے۔ درخواست پر نام الپتہ صاف اور خوشحال تحریر ہو
 ذکر کیا تو میرے سنیشن کا نام ضرور ہو۔ درخواستیں اس پر
 آئیں۔

غلام محمد والہ بخش علاقہ بند

کتابخانه ملک فیضیہ احمدیہ - پنجاب

ایک خاص مقدار عیسوی جیایا کرے اور وہ تقسیم ہو جائیگا۔ اسی
 ترکیب میں میر نے مضمون میں حضرت اقدس تبار اوصاحب کے اشتہار
 تجایا کریں گے اور علیحدہ اشتہار حضرت اقدس کو چھپوانا نہ پست کا لکھنا
 ترکیب میں میر کے فیوض چھاپ کر حضرت کی طرف سے تقسیم کر دیں۔ اگرچہ
 اجاب ملے گا کہ اس کام کو کرنا چاہیں تو چنداں شکل نہیں۔ پوری سروسامانی
 جمع ہو جانے پر ہم اس مسئلہ کو شروع کریں گے۔ نیز الخ حکم کے ہم
 درخواست ہو۔

اپنے بچاؤ کیلئے

بہل کھڑا

ہنگو کسی قسم کا نقص ہو۔ یا کسی قسم کا فساد معلوم ہو فورا واپس کر دو۔
 اس سے بڑھ کر فروش مسائل کے بعد کچھ اسورہ ایک امرو کا ۹۔
 سندھ و ایل کشمیر ہادی موقت مل کیس کی۔

ان ریاضات چاندی و سونا پر قسم - صرف دس آسمیہ لکڑ:

ریکٹریٹ

اس امر کی قدرت محسوس کیجاتی ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے عجیب و غریب شایع ہوں جس سے حضرت اقدس صلیہ فامرز اصحاب کے مشن کی تبلیغ ہو اور اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں۔ چنانچہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے حضرت نے یہ التزام کیا کہ اس سلسلہ میں دلچسپ تفسیریں حضرت اسلام اور جدید مسودہ کے مشن کے پیام پر مشتمل ہوں۔ وہ جناب مولانا محمد عبد الکريم صاحب کے خطبہ اور بعض دیگر لطیف مضامین مستطیعہ آیات یا مستطیعہ اصغر حضرت مخالفان اسلام وغیرہ حضرت اقدس صلیہ فامرز اصحاب کی بعض لطیف اور مختصر تقریریں شایع کیجادیں۔ پھر حضرت چار صفحات کے تحت صرف ایک خلافت میں ہو کر ہیں۔ اور اگر جدید جناب ذرا توجہ کریں تو اکثر شایع ہو چکا کریں۔ مگر جو آدمی بھی اس سلسلہ کو مزید رجحانی ہو وہ سو عجیب و غریب مقاصد کے جناب سے فرمایاں تو سہرا زینت ایک جیسے میں شایع ہو سکتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسلام اور چار صفحات مقیم کیا کریں۔ وہ تقیم کے لئے انتظام کیا جائیگا کہ ہر ایک شریعی مسئلہ

نور میان زمین و آسمان کے ہے کار کردار
 بابت اعمال جس سے نور و جہت کر کے عیب ہی ہوگی
 ضرورت نہ کہ وہ اس کے خلاف رکھتا ہو اور نہ ہی
 اس کے لئے ہی مودت و دوزخ اور جہنم
 جہت میں داخل ہونے کے ہیں دیکھو انجیل ۱۰۴ باب ۱۱
 آیت ۱۰-۱۱ اس آیت میں ہے کہ جو شخص ایمان لائے
 اور وہی لا فتنہ لکھا اور اس میں نصیر خود مسیح کے لئے ہے
 جہنم میں نہ ہو گا جس کے عوارض کے حسب کفارہ ہونے کو
 یہ لوگ اور مومن جہنم کا سلسلہ جاری تھا تو جہنم
 نہ رہتا ان کفارہ کے بندگان قضا کا جانا ثابت
 ہو گیا۔ اب یا تو عیسائی اس مقدمہ مندرجہ انجیل ۱۱
 کے نکتہ میں کریں یا کفارہ سے دست بردار رہیں
 انراض نجات کے وسائل تو اور بھی
 باقی ہیں اور یہی سب ہیں مگر مشیت بنوہ انوی ہی ہر
 اکتفا کیا جاتا ہے یہ ایک پہلو تو دیکھ کفارہ کا ہے
 دوسرا پہلو یہ ہے کہ

اب دوسرا پہلو بیان کرنے ہیں اور وہ یہ ہے
 کہ انجیل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے
 گناہ ایسے ہیں جنکو خداوند تعالیٰ انہیں تسلیم کرتے
 ہیں کہ ان کی ہون کا کفارہ ہونا ممکن ہی نہیں اور وہ
 پہلا گناہ یعنی الفسوس کی ہے اولی کرنا۔
 دوسرا انجیل میں باب ۱۲ آیت ۳۱-۳۲ اس میں ہے کہ
 جس نے ایک کوکب کا ریح بھگایا اور کفر صاف کیا جو
 کوکب کوکب کے حق میں ہو کوکب کو صاف نہ ہو گا
 جو کوئی ابن آدم کے جہنم میں آئے اسے صاف ہو گا
 گا۔ اب اس آیت کے حق میں بڑا ہے اسے ہرگز صاف
 نہ ہو گا اس جہنم میں نہ اس جہنم میں اس انجیلی
 عبارت خود دو باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ اول روح
 القدس کا ہے اب دہرین میں بخشش کے قابل نہیں اور
 نہ کفارہ اس کو کوئی فائدہ دے سکتا ہے بلکہ اور کو
 دیکھیں روح القدس کے یہ اب ہر جہنم کا معنی ہو گا
 دوم مسیح کا ہے جسے روح القدس سے کم ثابت ہوا
 اور یہ ثابت ظاہر ہے کہ ہر جہنم خدا نہیں ہو سکتا۔

روحیائے یسوع کی زبانی مسیح کی عیسائی کا بیان ہو گا
 دوسرا اپنی خطا کا رد کی خطائیں مٹا
 نہ کرنا۔ انجیل برقی باب ۱۲ آیت ۳۱-۳۲ اور یہ
 کہ تم دعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو اور تم جہنم میں کسی
 شکایت پر تو اسے صاف کر دتا کہ تمہارا باب
 ۱۲ آیت ۳۱ ہے تمہارے قصور و ن کو صاف کر دے
 اور اگر تم صاف نہ کر دے تو تمہارا باب ۱۲ آیت ۳۱
 پر ہے تمہارے قصور و صاف نہ کر دے۔ دیکھو اپنے
 خطا کاروں کی خطائیں صاف نہ کر دے والوں کے
 دعویٰ انجیل میں ہو چکا ہے کہ خدا تمہارے ان کی خطائیں
 صاف نہ کر دے گا اب کفارہ کے وسیلہ پر اگر خطائیں
 صاف نہ کرنے والا ہر دوسرا ہے۔ تو یہ ہے خدا کو
 وعدے خلاف ضرورت دل میں ان سے اور یہ
 ہرگز نہیں ہو سکتا کہ انہی وعدے خلاف ہوں جب
 یہ نہیں ہو سکتا تو اسے مجرموں کی خطائیں صاف
 نہ کر دے والا کفارہ سے کوئی فائدہ بھی نہیں ہوتا
 سکتا۔

تیسرا گناہ حق البیاضہ انجیل متی باب ۲۳
 آیت ۳۴ میں ہے کہ جس نے ایک کوکب کوکب
 کوکب کی ادا نہ کر دے تو وہ ان سے کسی طرح نہ چھوٹے
 گا۔ کیا عیسائیوں کی ضمیر پر اتنا تسلیم کر سکتی ہے
 کہ یہ انی گناہ بیان مار کر مسیح کے کفارہ پر ہر دوسرا کو
 گناہ حق البیاضہ صاف ہو سکتا ہو جسکی عدم معافی چرچ
 مسیح کی شہادت اور بیان ہو چکی ہے چار گناہ
 ہے کہ گناہ حق البیاضہ کی عیسائی کفارہ پر تصور کرنا
 عقل سے ماخوذ ہونا اور مسیح کے قول نہ کرنا بلکہ
 تکذیب کرنا یہ علاوہ ازین اور بہت گناہ ہیں
 جنکو میان پولوس کا بن بخشش نہیں جانتے دیکھو
 خط اولی قرنتینیوں باب ۱۰ آیت ۱۰ کیا تم نہیں
 جانتے کہ تمہارا خدا کی بادشاہت کے وارث
 نہ ہوں گے فریب نہ لکھا کیونکہ حرام کار اور بہت پر
 اور نہ کر دے والے اور عیاشی اور لڑائی باز
 اور چور اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنے والے
 اور غیر سے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوں گے

دیکھو پولوس آپ کی فرنی رسول کے نزدیک
 (۱) ناراست (۲) حرام کار (۳) بہت پرست
 (۴) زنا کرے والے (۵) عیاشی (۶) لڑائی باز
 (۷) چور (۸) لالچی (۹) شرابی (۱۰)
 گالی بکنے والے (۱۱) لیڑے۔ جات اخروی سے
 محروم رہیں گے اور عیسائیوں کی سب کاشتات باب
 ۱۲-۱۲ آیت ۳۱ میں ہے صاف کر دے میں ہر گناہ
 حکم پر عمل کرنے میں تاکہ زندگی کے درخت پر
 ان کا اختیار ہو اور اسے ان درختوں سے
 شہر نشینت میں داخل ہو دین کر سکتے اور جلا
 گر اور حرام کار اور فانی اور بہت پرست اور جو کوئی
 جو شہ کو چاہتا ہے اور دین ہے سب باہر میں
 لیو بہت سے خارج رہیں گے اول گناہ یعنی
 وہ آدمی جسکی اخلاقی حالت مردہ ہو گئی ہے دوم جلا
 سوم محروم کار چارم غنی پنجم بہت پرست ششم جو
 کو چاہتا ہے والے مضمون جو شہ بولے والے یہ تمام گناہ
 بہت میں داخل ہیں جو صحت مند وہ ان میں سے
 کے ایک اور بڑا گناہ ہے جس کے اکثر عیسائی ترک
 ہوئے یعنی اپنی ماؤں سے زنا کاری کر کے گناہ
 گناہ یعنی ایسے گناہ اور ناپاک فعل کا کفارہ مسیح کو
 نقود کرنا ہے غرض میں داخل نہیں ہے دیکھو اول خط
 قرنتینیوں باب ۱۰ آیت ۱۱ میں صاف لکھا ہے کہ اکثر
 سے سنتوں میں کہ تمہارے مسیح حرام کاری ہوتی ہے اور عیسائی
 حرام کاری جس کا غیر قوم والوین ہی تو کہتے ہیں کہ کوئی
 ان کو اب کی جرح کو کر کے زنا میان پولوس کے عیسائی
 ساکن قرنتینیوں کو فساد میں ڈال رہی حقیقی اور
 سے زنا کرتے تھے جو بیان کر کے پولوس کو شرم
 کرنا ہو گیا کوئی عیسائی ایسے سخت عیادت اور گناہ
 گناہ کا کفارہ مسیح کو قرار دے سکتا ہو۔ ۱۲ گناہ
 جسکی عدم معافی پر عوام آج بھی شہادت دے
 رہی ہیں کہ کفارہ مسیح کو ہر گناہ انجیل پر وجہ حل کی تکذیب
 کرنا اور اب انصاف تو یہ ہو کہ عیسائی صاحبان ان گناہ
 جسکی عدم معافی کا ذکر انجیل میں موجود ہو ہر گناہ ان کی ہر
 قدرت ہنگام خدا کو سامنے پیش کریں بہت کی بجائے شاکر

تیسرا گناہ حق البیاضہ انجیل متی باب ۲۳
 آیت ۳۴ میں ہے کہ جس نے ایک کوکب کوکب
 کوکب کی ادا نہ کر دے تو وہ ان سے کسی طرح نہ چھوٹے
 گا۔ کیا عیسائیوں کی ضمیر پر اتنا تسلیم کر سکتی ہے
 کہ یہ انی گناہ بیان مار کر مسیح کے کفارہ پر ہر دوسرا کو
 گناہ حق البیاضہ صاف ہو سکتا ہو جسکی عدم معافی چرچ
 مسیح کی شہادت اور بیان ہو چکی ہے چار گناہ
 ہے کہ گناہ حق البیاضہ کی عیسائی کفارہ پر تصور کرنا
 عقل سے ماخوذ ہونا اور مسیح کے قول نہ کرنا بلکہ
 تکذیب کرنا یہ علاوہ ازین اور بہت گناہ ہیں
 جنکو میان پولوس کا بن بخشش نہیں جانتے دیکھو
 خط اولی قرنتینیوں باب ۱۰ آیت ۱۰ کیا تم نہیں
 جانتے کہ تمہارا خدا کی بادشاہت کے وارث
 نہ ہوں گے فریب نہ لکھا کیونکہ حرام کار اور بہت پر
 اور نہ کر دے والے اور عیاشی اور لڑائی باز
 اور چور اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنے والے
 اور غیر سے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوں گے

ایک میں وہ جو میں کو طلب ہے
 سہاگ میں وہ جگر پاس ادب ہے
 جب آدم کو حق نے خلیفہ بنا کر
 مقابل میں شیطان کی دھنک جلا کر
 ہوا حق کو حکم تسلیم حق سے
 تو دشمن چور سے ساری بے الفلق سے
 ہوا حکم جب یہ خلیل نہ خدا کو
 تو سوچی تنہا کی اہل جفا کو
 ہر جگہ مدعی ہو کر شکستہ لگتی
 تو فرعون کے دل میں مینہ سیابی
 مسیحا کو جب حق نے مرسل بنایا
 مقابل میں اعدائے لوفان اُتایا
 نشان کو کی جب شہ مصطفیٰ کا
 تو رہا ہوا ایک شکر جفا کا
 ابو جہل کوئی کوئی تو ارب تھا
 کی کو بی اُن میں نیاں ادب تھا
 کیا بنا جب شہ انبیا کر
 عداوت میں ہوئے وہ روز جزا کو
 تباہ ابو الجہل جو بوجھ سکھ تھا
 فرعون سے شور و فتنہ میں گم تھا
 مار دیا سب کو قبر خدا سے
 سیاق کو گہا آتش بدو عا سے
 کئے حق تعالیٰ کے عداوت سے
 باقی کوئی نہ جان کا دشمن
 دنیا کسی نے کہیں کہف و مان
 ہی سنت حق چھوٹے جاری
 سدا ہو ہی کر ہے وہ جی بادی
 اسی طرح اسی طرح جہاد می
 مسیح و امام الزماں ہر وہ مادی
 ہوا اعداؤں میں وہ تارل پسار
 شکستہ دلوں کا وہی ہے سہارا
 اب اس کے مقابل ہی دشمن کثرت میں
 پہنچے شیاطین مکر ارض سے ہیں

ابو جہل ہی نہیں ہر ایک ہمارے
 کہ شہیدان نے حق کی راہی
 ترو میں فرعون سے رہا رہا ہے
 خال میں حق کے بہت ہی اثر
 ہر ایک چال میں اسکی جو وقت ہے
 نبو جہل سے شور و فتنہ میں گم
 مقابل کثرت امام الزماں کے
 طبع جناب شہ انس و جاں کے
 فرض یہی اب ایک گشتی ہو جہاں
 ادھر ہے مسیحا تو ہر قوم ساری
 یہ گشتی لگی ہے امام زماں سے
 جو دھنک میں نکلا ہے نبوی نشان
 لگی ہے یہاں تقدیر ماں کی مانی
 گرا جو گیا دین و ایمان کی خالی
 یہ ہے ہواں ایک رب اس کا
 مسیحا غلام احمد مصطفیٰ کا
 یہ ہر قسم کا ختم ہو گیا
 یہی ہے غلام ان امام کسبل کا
 سپاہی ہے یہ ہر قسم کا
 یہی ہے قہیب اس شہد و سرا کا
 جو غم جو تک اس کے تقابل میں کا
 یہ پھرا گیا اور ایمان گتو ایا
 سدا حق و نفوس کا و ارشاد تلوہ
 سدا و قوتوں میں رہا تھا وہ
 یہاں سے شکر کوئی کیا گناہی
 دلی کی عداوت خدا کی چاہی
 تناسبارک کی ہے یہ آہی
 حیت عطا کر مجھ صافوں کی
 عداوت سے پاؤں کی ناپید ہوا
 ہیئت مسیحا کی جگہ صفا کر

حاکم سارا الہی صنف

شہیدان

شہید مال مویشی و اس چان بیابانی
 شہید ام سے شروع ہو کر ۱۵ اپریل ۱۹۴۹ء
 تک ہر قسم میں قرار پایا ہے۔ اس شہید کیا
 جاتا ہے کہ مبلغ دو ہزار روپیہ مل
 مویشی کو مطابق شرائط منہ جہ فہرست انعام کے
 جو شہر کی گئی و دیا جاوگا اور مبلغ چار سو روپیہ
 گھوڑوں کو انعام دیا جاوگا اور مویشی قابل انعام
 تاریخ تشخیص انعام سے پہلے دہل احاطہ انعام ہو
 چاہیے ورنہ قبال انعام تصور نہیں ہونے
 ہر سال گلو ان قبال انعام کے دو دو کا امتحان
 تاریخ تشخیص انعام توین سے پہلے کیا جائے گا
 ۱۱-۱۲-۱۳ اپریل ۱۹۴۹ء کو دو وقت صبح و شام دو
 دوہ کر جان کیا جاوگا و تیر سیدہ ایساں دی
 جس دستور اس موقع پر ہوگا۔ ۷ مارچ ۱۹۴۹ء
 حاکم سارا الہی صاحب
 سکریٹری شہیدان گشتی

